شذرات

جامعہ ازہر کی مدعو کردہ "مؤتمر عالم اسلامی قاہرہ" میں شرکت کے بعد ہمارے علمائے کرام کا وفد واپس آگیا ہے۔ اور اب اس کے ارکان کے قلم سے اس مؤتمر کے حالات و کوائف اور خود ان کے مشاہدات و تاثرات شائع ہو رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ مؤتمر بڑے تزک و احتشام سے کی گئی، اور داعیان نے اس پر بڑی فیاضی سے خرچ کیا۔ یقیناً جس طرح پاکستانی وفد کے ارکان حضرات اس مؤتمر سے متاثر ہو کر لوٹے ہیں، دنیا کے دوسرے پچاس ملکوں کے نمائندے بھی اسی قسم کے اچھے تاثرات لے کر گئے ہوں گے، چنانچہ اس لحاظ سے قاہرہ کی مؤتمر عالم اسلامی واقعی بڑی کامیاب رہی۔

اس سلسلے میں جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے ناظم اعلیٰ نے جو اس وفد کے ایک معزز رکن تھے، اپنے ایک مضمون میں متحدہ جمہوریہ عرب کے صدر جمال عبدالناصر کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

۱۔ اس نے جامعہ ازہر کی عمارت کیلئے ۸ کروڑ روپیہ منظور کر کے علم دوستی کا ثبوت دیا۔

۲۔ اس نے ایک ریڈیو اسٹیشن کو قرآنی تلاوت کے لئے خاص کر کے قرآن کی بہترین خدمت کی۔

۳۔ اس نے مسجدوں کے لئے مفت بجلی اور پانی مہیا کر کے دنیائے اسلام کیلئے بہترین نظیر قائم کی۔

بے شک جمال عبدالناصر نے یہ امور سرانجام دے کر اسلام کی بڑی خدمت کی ہے، اس کے علاوہ اس کے اور بھی بہت سے کارنامے ہیں، جن کی جتنی بھی تعریف کی جائے، کم ہے، لیکن موصوف یا ان کی حکومت خدمت اسلام کے ضمن میں یہ امور کیسے سرانجام دے سکی، مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی نے اس کے بارے میں کچھ نہیں لکھا۔

متحدہ عرب جمہوریہ یعنی مصر میں تمام مساجد براہ راست وزارت اوقاف کے تحت ہیں، جن کا نہ صرف نظم و نسق،